حصہ اوّل
برائے درجاتِ ابتدائیہ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ (الحدیث)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

نونہالانِ امت (چھوٹے بچوں) کی دینی ونبوی تعلیم وتربیت کے لئے ایک مختصر مگر جامع انتخاب

دینی فلاحی نصاب

زیرِ سرپرستی

حضرت اقدس الحاج مولانا نعیم احمد صاحب مظاہری

استاذ تفسیر مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

تالیف محمد سلمان الخیر نعیمی قاسمی

استاذِ عربی دار العلوم وقف شاہ بہلول سہارنپور یوپی، الہند

معتمد مکتب دینیات شیخ الہند، بڈھا کھیڑہ، کاتلہ ضلع سہارنپور

شائع کردہ لجنۃ العلماء نعیمیہ لائبریری، بڈھا کھیڑہ، کاتلہ ضلع سہارنپور

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ. (الحديث).

(رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔)

نونہالانِ اُمت (چھوٹے بچوں) کی دینی تعلیم وتربیت کیلئے انتہائی آسان، مفید، کارآمد حسین انتخاب

دینی فلاحی نصاب

مدارسِ دینیہ، مکاتبِ قرآنیہ اور اسلامی اسکولوں کے چھوٹے بچوں کے لیے ایک نادر تحفہ

(حصۂ اوّل)

برائے درجاتِ ابتدائیہ

﴿مُرَتِّبْ﴾

محمد سلمان الخیر نعیمی سہارنپوری

خادم: دارالعلوم وقف رشادبہلول، سہارنپور، یو۔پی، الہند

﴿شائع کردہ﴾

مکتبۃ الخیر

داؤد سرائے، متصل آستانہ قطب شیر، سہارنپور، یو۔پی، انڈیا

﷽

اللہ اللہ اللہ

☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ

☆**تفصیلات**☆

﴿جملہ حقوقِ ملکیت بحق "**مکتبۃ الخیر**" محفوظ ہیں۔﴾

کتاب کا نام: **دینی فلاحی نصاب**

تالیف: **محمد سلمان الخیر نعیمی قاسمی**

استاذِ عربی دار العلوم وقف شاہ بہلول سہارنپور، یوپی، انڈیا

اشاعت: **جمادی الاوّلی: ۱۴۴۰ھ**☆ **جنوری: ۲۰۱۹ء**

زیر نگرانی: **دار المطالعة** نعیمیہ لائبریری، بڈھا کھیڑہ کاتلہ، ضلع سہارنپور، یو۔پی، انڈیا

کمپوزنگ: حسّان نعیمی کمپیوٹر، خورشید منزل، نزد مسجدِ خانقاہ، بڈھا کھیڑہ کاتلہ، ضلع سہارنپور

﴿ضروری درخواست﴾

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، بشری طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح، حوالہ جات وغیرہ میں بھرپور احتیاط برتی گئی ہے، پھر بھی بہ تقاضائے بشریت اگر کوئی فروگذاشت اور غلطی نظر آئے، تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں، ان شاء اللہ آئندہ اس کی اصلاح کردی جائے گی اور ہم نشاندہی کے لیے بےحد شکرگزار ہوں گے۔

عرض گزار: خدامِ دار المطالعة، برائے رابطہ 9897243116,7417677301

نام طالب علم / طالبہ مع ولدیت ....

مکمل پتہ.......................................درجہ..............

گھر کا موبائل نمبر.......................متعلقہ استاذ کا موبائل نمبر..............

المحتویات

انتساب

حمد پاک بدرگاہِ رب العلمین

بچوں کے لیے اسلامی ترانہ

تقاریظ

تمہید

(۱) اصلاح عقائد

اہم اور کارآمد ہدایات برائے اساتذہ

پانچ کلمے مع تراجم

ایمان مجمل و مفصل مع تراجم

(۲) اسلامی معلومات

دس اسلامی سوالات مع جوابات

(۳) گلستان دعاء

روزمرہ کی چند دعائیں مع تراجم

(٤) گلزار سنت

کھانے کی سنتیں

پانی پینے کی سنتیں

خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات

(۵) مفتاح الحدیث

شعبہائے اسلام سے متعلق دس (۱۰) احادیث مع تراجم
مناجاتِ باری تعالیٰ
مزید ذخیرۂ معلومات
مجموعۂ ''چہل حدیث'' مع تراجم وحوالے
بچوں اور بڑوں کے لیے کارآمد دعائیں
کھانے کھانے کے بعد کی دعا میں ایک اصلاح اور تنبیہ ''فائدہ''
حاجاتِ دنیاوی سے متعلق ہمارے بعض اکابرین کے مجربات
حیاتِ نبویہ مبارکہ (ﷺ) ایک نظر میں
محمد اللہ
مؤلف محترم کی چند اہم کتابیں مع مختصر تعارف

اپیل

☆اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات سے بڑی ہی لجاجت کے ساتھ درخواست ہے کہ وہ اپنی دعواتِ صالحات میں اگر مجھ عاجز وفقیر کو بھی یاد کرلیا کریں، تو مہربانی ہوگی۔

☆احقر کے خسر محترم جناب خالو محبوب احمد مرحوم ومغفور جو ماضی قریب ہی میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے ہیں، ان کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعاء کی اپیل ہے۔

☆ماضی ہی میں احقر کے نانا جان جناب الحاج الحافظ شکیل احمد رحمۃ اللہ علیہ سابق سفیر جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور بھی دارِ بقا کی طرف کوچ کر گئے ہیں، ان کے حق میں بھی دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(محمّد سلمان الخیر النعیمي غفرلهٗ)

بسم اللہ

انتساب

☆...... مرکز علم وفن، ازہر ہند، ام المدارس، مادرِ علمی، دارالعلوم دیوبند

مخزنِ اسرار وحکم مادرِ علمی جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور

منبعِ علوم ومعارف مادرِ علمی دارالعلوم شاہ بہلول سہارنپور کے نام

☆...... مشفق ومربی محسن ومکرم والدین محترمین کے نام

اور

☆......اُن تمام اساتذۂ گرامی قدر کے نام جن کے سامنے احقر نے زانوئے تلمذ تہہ کیا، اور جن کی دینی، علمی، عملی، فکری، اصلاحی اور قلمی ذہن سازی اور پُر خلوص محبت ومحنت کے طفیل کسی درجہ علم دوستی اور کتب بینی کا ذوق وشوق عطا ہوا۔

جزاهم الله عني وعن هذا الدين أحسن الجزاء. آمين.

☆......☆......☆

احقرُ العباد واصغرهم

محمد سلمان الخیر نعیمی سہارنپوری

عفا الله عنه وعن والديه

خادم: دارالعلوم وقف شاہ بہلول، سہارنپور، یوپی، الہند

معتمد مکتب دینیات شیخ الہندؒ، نزد مسجدِ جنید، بڈھا کھیڑہ کاتلہ، ضلع سہارنپور، یو۔پی، انڈیا

۞

اللہ ... اللہ ... اللہ

☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ☆اللہ جل جلالہ

﴿حمدِ پاک بدرگاہِ ربُّ العلمین﴾

هو اللّٰه اکبر، هو اللّٰه اکبر

هو اللّٰه اکبر، هو اللّٰه اکبر

اسی کے ہے ہاتھوں میں حاجت روائی

اسی کے ہے بس میں، یہ مشکل کشائی

اسی کو ہے حاصل، یہ شانِ عطائی

ہوا ہے نہ ہوگا، کوئی اس کا ہمسر

هو اللّٰه اکبر، هو اللّٰه اکبر

هو اللّٰه اکبر، هو اللّٰه اکبر

﴿بچوں کے لیے اِسلامی ترانہ﴾

الحمدللہ واللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

اللہ تعالیٰ ہے پاک و برتر ہے سب کا خالق بندہ پرور

حضرت محمد (ﷺ) اس کے پیمبر اللہ اکبر اللہ اکبر

بندے خدا کے ہم ہیں مسلماں حق کے پیامی حق کے ثناخواں

ہاتھوں میں تھامے ہیں شمع ایماں رکھیں گے ہر دم اس کو فروزاں

ہم کو عطا ہو بازوئے حیدر   اللہ اکبر اللہ اکبر
اسلام ہم کو ہے دل سے پیارا   راحت ہے دل کی آنکھوں کا تارا
ہے پاک مذہب، یہ ہی ہمارا   چمکے گا ہر سو، اس کا ستارا
پھیلے گا ان شاء اللہ گھر گھر   اللہ اکبر اللہ اکبر
ماں باپ کی ہم خدمت کریں گے   استاذ کی ہم عزت کریں گے
اپنے بڑوں کی عظمت کریں گے   چھوٹوں پہ اپنے شفقت کریں گے
رب کی عبادت لازم ہے ہم پر   اللہ اکبر اللہ اکبر
ہم گلستاں کے گل ہائے تر ہوں   ابر بہاری بادِ سحر ہوں
ہر ہر قدم ہم گرم سفر ہوں   منزل بہ منزل ہم تیز تر ہوں
مہکائیں گلشن ہم پھول بن کر   اللہ اکبر اللہ اکبر
ہم طالبانِ دین نبی ہیں   ہم کاروانِ دین نبی ہیں
ہم پاسبانِ دین نبی ہیں   ہم عاشقانِ دین نبی ہیں
ہم جان دیں گے دین نبی پر   اللہ اکبر اللہ اکبر

(از: مولانا محمد ثانی حسنیؒ)

يَا رَبِّ! صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ مَنْ زَانَتْ بِهِ الْعُصُرْ

☆……☆……☆

دُعائیہ کلمات

فخر العلماء، استاذ الاساتذہ، عالم جلیل، مفکرِ قوم وملت، جامع العلوم والحکم،

حضرت اقدس الحاج مولانا محمد عمر صاحب قاسمی، مجاہد پوری، مدظلہ العالی

سابق مہتمم جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاجپورہ، ضلع سہارنپور، یو۔ پی، الہند

الحمد للہ رب العلمین، والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ أجمعین.

امابعد! ”دینی فلاحی نصاب“ نامی کتابچہ، جوحضرت مولانا محمد سلمان الخیر نعیمی قاسمی، مدرس دارالعلوم شاہ بہلول، سہارنپور کا ترتیب دیا ہوا ہے مختلف النوع مضامین پر مشتمل ہے، اس میں اصلاح العقائد، اسلامی معلومات، گلستانِ دعاء، گلزارِ سنت، مفتاح الحدیث، چہل حدیث، دیگر ادعیہ صالحہ، اکابرین کے مجربات، حیاتِ نبی شاہِ مدینہ ﷺ وغیرہ مضامین کو اسلامی طرز فکر وعمل کو سلیقہ کے ساتھ پیش خدمت کیا گیا ہے، میں نے ان مضامین کو بصیرت وبصارت کے ساتھ پڑھا، حضرت مولانا دامت برکاتہم نے سمندر کو کوزہ میں رکھ کر پیش کر دیا ہے، جزاھم اللہ احسن الجزاء.

قرآن شریف اور دینیات کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اس ”دینی فلاحی نصاب“ کے مضامین کو یاد کرا دینے سے طلباء کرام کسی بھی میدان میں زندگی گزاریں ان شاء اللہ ان کا ایمان واسلام سلامت رہے گا۔

دعا ہے پروردگارِ عالم مولانا موصوف کو اپنی علمی فکری صلاحیتوں کو دین کیلئے صحیح طور پر استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ترقیات سے نوازے آمین وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین.

محمد عمر مجاہد پوری

یکم ربیع الاول ۱۴۴۰ھ

ﷺ

تقریظ

محدثِ کبیر، عالمِ جلیل، مفکرِ قوم وملت، جامع العلوم والحکم، استاذ الاساتذہ

حضرت اقدس الحاج مولانا قاری **محمد عاشق الٰہی** صاحب مظاہری، مدظلہ

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاجپورہ، ضلع سہارنپور، یو۔پی، الہند

حامدا و مصلیا، ''دینی فلاحی نصاب'' نامی کتابچہ، جو عزیزم مولانا مفتی محمد سلمان الخیر نعیمی قاسمی سلمہٗ، استاذ دار العلوم شاہ بہلول، سہارنپور نے نرسری اسکولوں میں پڑھنے والے مسلم بچوں کیلئے ترتیب دیا ہے، بغور پڑھا، ماشاء اللہ بہت پسند آیا، اگر اسکولوں اور مکاتب میں اس کو نافذ کیا جائے اور اساتذۂ کرام اس میں دی ہوئی ہدایات کے بموجب پڑھائیں، تو بچوں میں ٹھوس استعداد، بلکہ عقائد مضبوط ہوجانے کی ضمانت دی جاسکتی ہے، اس ''نصاب'' کے مطابق تعلیم وتربیت کا نظم ہونا بیحد ضروری ہے، تاکہ ہمارے نونہال بچے بڑے ہوکر کسی بھی میدان میں زندگی گذاریں، تو ان کا ایمان واسلام سلامت رہے، میں بصمیم قلب دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مؤلف سلمہ کی یہ کاوش امتِ مسلمہ کے نونہالوں کیلئے قیمتی تحفہ اور نفع بخش ثابت ہو۔ آمین

محمد عاشق الٰہی

خادم الحدیث جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاجپورہ، ضلع سہارنپور، یو۔پی، الہند

۲؍شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ

ﷺ

تقریظ

واعظِ بے مثال، عالم جلیل، مفکرِ قوم وملت، جامع العلوم والحکم، مفسر قرآن

حضرت اقدس الحاج مولانا **نثار احمد** صاحب مظاہری، مدظلہ

استاذِ حدیث وتفسیر جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور، یو۔پی، الہند

حامدا ومصلیا، امابعد:

جناب مولانا محمد سلمان الخیر نعیمی قاسمی" ادام اللّٰہ فیوضہ " نے اسلامی شعور ووجدان کی بنیاد پر اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ایک دینی کورس بعنوان "دینی فلاحی نصاب" ضبط کرنا شروع کیا ہے، جس کا ابتدائی حصہ ہاتھوں میں ہے۔

اس میں شک نہیں کہ اساسِ اسلام جن ابدی اصولوں اور منظّم قوانین وکلیات پر قائم ودائم ہے، ان کے تحفظ وبقاء کے لئے ایسے فعال افراد کا ہونا ضروری ہے جو مذہب ِ اسلام کی مکمل حقیقت اور اس کے اصول وضوابط سے مکمل طور پر واقف وباخبر ہوں، ان اوصاف کے حامل افراد مثلاً علمائے کرام، مفتیانِ عظام اور مفکرین وفقہاء کو صرف مدارس ہی پیدا کر سکتے ہیں۔

اب اس کے لیے اہل مدارس ومکاتب کو ضرورت ہوتی ہے ایک جامع نصاب اور مکمل کورس کی جس کی بدولت مسلمان بچوں کی ذہنی تشکیل اور اسلامی مزاج کا صحیح رخ متعین کیا جا سکے، نونہالانِ امت کے دل ودماغ سے افکارِ جاہلانہ، تصورِ باطلانہ اور غیر شرعی

رجحانات واحساسات کونکال کر عقائدِ حقہ، تخیلاتِ طیبہ اور جذباتِ ایمانیہ ورجحاتِ دینیہ کی تخم ریزی کی جاسکے۔

اس طرح یہ نسل نو نہ صرف اسلامی روح سے سرشار ہو؛ بلکہ اسلامی طرز زندگی کی مکمل داعی اور منبع بھی ہو۔

نگاہِ مردِ مؤمن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

مولانا موصوف نے اس سلسلہ میں قابل قدر کوشش کی ہے، اللہ تعالیٰ اپنی شایانِ شان اس کا اجر عطا فرمائے، اور اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین.

والسلام

نثار احمد

خادم التدریس جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور

۱۶ر ربیع الاول ۱۴۴۰ھ یکشنبہ

تمہید

الحمد للّٰہ رب العلمین، والصلوۃ والسّلام علی خاتم الأنبیاء و المرسلین ، و علی آلہ وأصحابہ ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین. أمّابعد:

گوتمام انسانی عمر اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے ،لیکن بچپن اور لڑکپن بعض امتیازی وخصوصی وجوہات کی بنا پر حساس ترین اور زرخیز دورِ مسعود ہے،اس لیے کہ اس وقت دل ودماغ کی لوح سادہ ،صاف وشفاف اور اخذ وقبول کی صلاحیت اور فطری صالحیت سے کلی طور پر بہرہ مند ہوتی ہے، مشہور مقولہ ہے: بچپن کا پڑھا ہوا پتھر کی لکیر ہوتا ہے، یہاں اس عمر میں جو بتا اور پڑھا دیا جائے گا،اس کے اثرات اور مثمر وکارآمد نتائج تازندگی محسوس کیے جاتے رہیں گے۔

اگر اس موقع پر بچے کی تربیت اسلامی خطوط اور دینی نقوش پر کردی جائے ،تو آئندہ چل کر ہماری یہ اولادیں اسلام کی سچی ومخلص خادم،معاشرے کے لیے صالح ،قوم وملت کے حق میں مصلح اور والدین کی مطیع وفرمانبردار ثابت ہوں گی ،لیکن اگر بے جالاڈ، پیار، یاغفلت کی بنا پر والدین نے اس عمر میں بچے کی دینی تعلیم واسلامی تربیت کونظر انداز کردیا تو وہ آئندہ اسلام اور والدین سمیت ہر فکر اور ہر نظریہ کا باغی ثابت ہوگا ،جیسا کہ یہ بات خوب مشاہد بھی ہورہی ہے۔

آج ہمارے معاشرے کی خرابی کی بنیادی وجہ ہی یہ ہے کہ بچے والدین کی مصروفیت اور غفلت کے باعث اسلامی وایمانی تو کجا ہر قسم کی اخلاقی تربیت سے محروم ہیں ،جس اسکول اور تعلیم پر اکتفا کرلیا جاتا ہے،اس کا مکمل زور ہمارے بچوں کولادین اور مذہب گریز ومتنفر بنانے

پر ہے اور نتیجہ سب کے سامنے ہے کہ وہ بڑے ہوکر ساری عمر مسجد کا منھ نہیں دیکھتے، روزہ، نماز اور دیگر اوامر ونواہی کے سلسلے میں حد درجہ کوتاہ ہمت محسوس ہوتے ہیں، اسلام اور اس کی مبارک تعلیمات وہدایات کے معاند (دشمن) نظر آتے ہیں، طرح طرح کے گمراہ کن اشکالات اپنے ہی مذہب کی تعلیم وتربیت پر کرتے دکھائی دیتے ہیں اور والدین کے ساتھ ان کے سلوک کا اندازہ آئے دن اخبارات کے عاق ناموں سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

بچوں کی اسلامی ودینی تعلیم وتربیت کے اسی احساس کے پیش نظر یہ مختصر سا "**دینی فلاحی نصاب**" پیش خدمت ہے، جس میں چھوٹے بچوں کی صلاحیت اور ظرفیت کو سمجھتے ہوئے انتہائی آسان اور عام فہم دینی واصلاحی مضامین شامل کیے گئے ہیں، یاد رہے کہ یہ "دینی فلاحی نصاب" اہم چیریٹیبل ٹرسٹ کے مرتب کردہ نصابِ دینیات سے ماخوذ ومقتبس ہے، بارگاہِ ایزدی میں دست بہ دعاء ہوں کہ ربِ کریم اس حقیر سی کاوش کو محض اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے، آمین.

راقمُ الحروف

محمد سلمان الخیر نعیمی سہارنپوری

خادم تدریس: دار العلوم وقف شاہ بہلول، سہارنپور، یو۔ پی، الہند

ومعتمد: مکتب دینیات حضرت شیخ الہندؒ، نزد مسجد جنید، بڈھا کھیڑہ کاتلہ، سہارنپور

ومعتمد: جامعہ عربیہ احسن العلوم، شیخ الہند کالونی، بڈھا کھیڑہ کاتلہ، ضلع سہارنپور، یوپی، انڈیا

۱۵/ صفر ۱۴۴۰ھ، مطابق ۲۵/ اکتوبر ۲۰۱۸ء بروز پنجشنبہ

مَنْ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. (ﷺ). (الحديث)

ترجمہ: جس شخص نے (دل سے) یہ کہا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

﴿۱﴾

اِصلاحِ عقائد

﴿مذہب اسلام کے بنیادی عقائد ومضامین پر مشتمل چھ (۶) کلمے، ایمان مجمل اور ایمان مفصل ترجمہ کے ساتھ﴾

﴿اہم اور کار آمد ہدایات﴾

برائے حضراتِ اساتذۂ کرام

(۱). اس عنوان "**اصلاحِ عقائد**" میں بچوں کے لیے بہت سہل انداز میں اسلامی عقائد ومضامین پر مشتمل چار کلمے، ایمان مجمل اور ایمان مفصل ترجمے کے ساتھ دیے گئے ہیں، ان کو اجتماعی طور پر پڑھائیں، ترجمہ یاد کرانے کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی واضح کیا جائے کہ ان میں موجود تمام چیزوں پر دل سے یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ضروری ہے، لہٰذا ان کا جاننا ہر مسلم مرد وعورت پر ضروری ہے، جہاں تک ہوسکے اجتماعی طور پر اس انداز سے پڑھائیں اور یاد کرائیں کہ بچوں کے ذہن میں اسلام اور اسلامی عقائد کی صحیح شکل وصورت بیٹھ جائے۔ و اللّٰہ الموفق و المعین.

(۲). کوئی بھی عنوان شروع کرنے سے پہلے، بچوں کے سامنے موضوع کی اہمیت وافادیت اور ضرورت سے متعلق آسان انداز میں کچھ ترغیبی باتیں بھی کر لینا، نہایت مفید ثابت ہوتا ہے، اور بچوں میں پڑھنے لکھنے کا ذوق وشوق بڑھتا ہے، لہٰذا اس موضوع کی

اہمیت بھی بچوں کے سامنے اُجاگر کی جائے۔وما توفیقی الاباللہ.

(۳). احقر نے اس "**دینی فلاحی نصاب**" کی ماہانہ مقدارِ خواندگی کو خود سے متعین نہیں کیا ہے؛ بلکہ اربابِ مکاتب وذمہ داران حضرات کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے، کہ وہ حضرات بچوں اور اساتذہ کی سہولت اور صلاحیت کے پیش نظر مشورہ سے جو طے کرلیں بہتر ہے، اس لیے کہ ہر علاقہ اور جگہ کے بچوں کی صلاحیتیں یکساں نہیں ہوتیں۔لیکن تعلیمی سال کی ابتداء ہی میں اہلِ انتظام وانصرام کو چاہیے کہ وہ پورے سال کی ماہانہ مقدارِ خواندگی کو متعلقہ اساتذہ کے حوالے کردیں، اور ہر ماہ اس کا جائزہ وملاحظہ بھی کرتے رہیں، ورنہ بدنظمی کی صورت میں دشواریاں پیش آجایا کرتی ہیں۔

(٤). حضرات اساتذہ وذمہ داران حضرات! یہ بچے آپ کے پاس اللہ کی اور ان کے والدین کی امانت ہے، لہٰذا اس استحضار کے ساتھ بچوں کے ساتھ معاملہ کریں کہ بہ فحوائے حدیث پاک امانت میں خیانت کرنا منافقانہ عمل ہے، کسی عام مسلمان سے بھی اس سلسلہ میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیے، جبکہ آپ حضرات تو وارثین انبیاء (علیہم السلام)، جانشین صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) ہیں، آپ سے اس طرح کی کوتاہیاں ہرگز صادر نہیں ہونی چاہیے، ملک ومعاشرہ کے حالات ہم سب کے سامنے ہیں، ایسے حالات میں ہمیں اور آپ کو ملک وملت کے سامنے کیا پیش کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص کی عظیم دولت سے مالا مال فرمائے۔آمین

محمد سلمان الخیر نعیمی سہارنپوری

﷽

﴿اِصْلَاح عقَائِدْ﴾

پیارے بچو! آدمی دین اسلام کی جن باتوں پر دل سے یقین رکھتا ہے ان کو ''عقائد'' کہتے ہیں۔

پیارے بچو! حضرت عمر فاروقؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم پیارے نبی جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، ایک شخص نے آکر آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ مجھے بتائیے کہ ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی کتابوں کو، اس کے رسولوں کو اور قیامت کے دن کو حق (سچ) جانو، حق مانو اور ہر اچھی بری تقدیر کو بھی حق جانو، حق مانو''۔ [رواه الشيخان في الصحيحان]

پیارے بچو! ہمارے پیارے مذہب ''اسلام'' میں جن باتوں کا تعلق صرف دل سے ہے، ان کو ''عقائد'' کہتے ہیں، اور جن باتوں کا تعلق ظاہری جسم اور بدن کے ساتھ ہے، ان کو ''اسلام'' یا ''اعمال'' کہا جاتا ہے، پس قرآن وحدیث سے عقیدہ کے متعلق جو چیزیں ثابت ہیں، ان کو پورے طور پر ماننا ضروری ہے، ان میں ذرا بھی کمی، زیادتی کرنا جائز نہیں ہے، جیسے اللہ کو ایک ماننا، کسی کو اس کا شریک وساجھی نہ ماننا اور اس کو اپنی ذات وصفات میں ایسا ہی ماننا جیسا وہ ہے، حضرت نبی اکرم ﷺ کو آخری نبی ماننا، فرشتوں کو ماننا، تمام پیغمبروں اور رسولوں کو برحق ماننا، تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں کو ماننا، قبر، حشر کو، جنت وجہنم کو ماننا اور دل کے یقین کے ساتھ ماننا، اس لیے کہ عقیدہ مسلمان کے لیے وہ بنیادی چیز ہے کہ جس پر پورے دین کی عمارت کھڑی ہوتی ہے، جس کا عقیدہ جتنا

صحیح اور مضبوط ہوگا، اُس کا دین بھی اتنا ہی صحیح اور مضبوط ہوگا اور جس کا عقیدہ جتنا کمزور ہوگا ،اس کا دین بھی اُتنا ہی کمزور ہوگا،لہٰذا عقیدہ کو صحیح کرنا اور دل کے یقین کو مضبوط بنانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے،تا کہ ہمارے پیارے نبی جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کا لایا ہوا دین آسانی کے ساتھ زندگی میں آسکے۔

﴿حمدِ باری تعالیٰ﴾

آؤ آؤ سر کو جھکائیں
گیت خدا کی حمد کے گائیں
جس نے اس دُنیا کو بنایا
اور ہمیں پھر اس میں بسایا
جس نے ہمیں ایمان دیا ہے
ہم پہ بڑا احسان کیا ہے
فکر ہے کچھ نہ کسی کا غم ہے
ہم پہ خدا ہی کا یہ کرم ہے

ﷺ

پہلا کلمۂ طیبہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. (ﷺ).

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (ﷺ) اللہ کے بندہ اور اُس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو بہت بلند، عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمۂ توحید

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اسی کے قبضۂ

قدرت میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمۂ استغفار

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے جو میرا پروردگار ہے، ہر اس گناہ سے جو میں نے کیا ،جان بوجھ کر یا بھول کر، چھپ کر یا کھلم کھلا ،اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے بھی جو مجھے معلوم نہیں، بے شک تو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے ،اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمۂ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (ﷺ).

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو آپ کا شریک بناؤں، اور مجھے اس کا علم ہو اور معافی چاہتا ہوں آپ کی اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں، میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر اور شرک سے، اور جھوٹ اور غیبت سے، اور بدعت اور چغلخوری سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی دیگر) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور

میں نے فرمانبرداری کے لیے سر جھکایا اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

﴿ایمان مجمل﴾

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ.

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

﴿ایمان مفصل﴾

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر۔

﴿نعت پاک﴾

وہ آئے تو کفر جہاں سے دور ہوا
بستی بستی جنگل جنگل نور ہوا
آپ سے مل کر آپ کا جانی دشمن بھی
سینے سے لگ جانے پر مجبور ہوا
پہنچی حلیمہ دائی لے کر جب ان کو
پھر تو گھر کا سارا ہی فاقہ دور ہوا
مل نہ پائی کوئی منزل پھر اس کو
میرے نبی کی راہ سے جو بھی دور ہوا

قال رسول اللہ ﷺ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ. (الحديث).
(رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔)

﴿۲﴾

اِسلامی معلومات

﴿بچوں کیلئے دین اسلام کی بنیادی اور موٹی موٹی اہم مہم معلومات پر مشتمل مختصر مگر انتہائی جامع مجموعہ﴾

﴿اہم اور کارآمد ہدایات﴾

برائے حضراتِ اَساتذۂ کرام

(۱). اس عنوان "**اسلامی معلومات**" میں بچوں کے لیے سوال وجواب کے انداز میں اسلامی عقائد وعبادات، قرآن وسیرت اور تاریخ کی وہ چیزیں جمع کی گئی ہیں، جن کا جاننا ہر مسلم مرد وعورت پر ضروری ہے، جہاں تک ہوسکے اجتماعی طور پر سارے سوالات مع جوابات اس طرح یاد کرادیے جائیں کہ بچوں کے ذہن میں اسلام کی صحیح شکل وصورت بیٹھ جائے۔ و اللّٰہ الموفق و المعین.

(۲). کوئی بھی عنوان شروع کرنے سے پہلے، بچوں کے سامنے موضوع کی اہمیت وافادیت اور ضرورت سے متعلق آسان انداز میں کچھ ترغیبی باتیں بھی کرلینا، نہایت مفید ثابت ہوتا ہے، اور بچوں میں پڑھنے لکھنے کا ذوق وشوق بڑھتا ہے۔ و ما توفیقی الا باللّٰہ.

محمد سلمان الخیر نعیمی سہارنپوری

﷽

﴿اسلامی معلومات﴾

پیارے بچو! مذہبِ اسلام کی باتیں جان لینے کو"اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

ہمارے پیارے نبی جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:تم یا تو عالم بنو، یا طالبِ علم بنو، یا علم توجہ سے سننے والے بنو، یا علم والوں سے محبت کرنے والے بنو (اور ان چاروں کے علاوہ) پانچویں قسم کے مت بنو، ورنہ ہلاک ہوجاؤ گے (اور وہ) پانچویں قسم یہ ہے کہ علم اور علم والوں (علماء، اور طلباء) سے بغض رکھو۔[دبستانِ حدیث]

پیارے بچو! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیں اس حدیث میں یہ سمجھایا ہے کہ تمہیں چاہیے کہ تم یا تو علم دین حاصل کرنے والے طالب علم بنو، یا عالم دین بنو، یا پھر اگر کہیں علم دین کی، یا اللہ اور اس کے رسول کی بات ہورہی ہو تو اس کو خوب دھیان سے کان لگا کر سنو، اس دوران اِدھر اُدھر مت دیکھو، بلکہ پوری توجہ سے دین کی بات سنو، اور اگر یہ سب کام نہیں کرسکتے تو کم ازکم علماء سے، علم دین پڑھنے، پڑھانے والوں سے محبت اور پیار اور ان کا ادب واحترام کرنے والے بنو، اور اگر ان اچھے کاموں میں سے کوئی سا بھی کام نہیں کرسکتے، تو اتنا تو ضرور ہی کرو کہ علم دین اور اس کو پڑھنے، پڑھانے والوں کی مخالفت مت کرو، اِن کے پیچھے مت پڑو، یہ خدائی جماعت ہے اگر تم ان کے پیچھے پڑو گے تو اللہ تعالیٰ کا عذاب تمہارے پیچھے پڑ جائے گا، لہٰذا یاد رکھو کہ ایسی گھناؤنی حرکت اور غلطی کبھی نہ کرو، اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں، پیارے بچو! اُن کو بھی سمجھاؤ کہ ایسا کرنا دونوں جہانوں میں نقصان کا سبب ہے۔

سوال:(۱) پیارے بچو! تم کون ہو؟

جواب: ہم مسلمان ہیں۔

سوال:(۲) پیارے بچو! تمہارا دین اور مذہب کیا ہے؟

جواب: اسلام۔

سوال:(۳) پیارے بچو! اسلام کیا سکھاتا ہے؟

جواب: اسلام سکھاتا ہے کہ اللہ ایک ہے، وہی عبادت کے لائق ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔

سوال:(٤) پیارے بچو! اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب: لآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

سوال:(٥) پیارے بچو! آپ کو اور چاند، سورج، زمین و آسمان سب چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے۔

سوال:(٦) پیارے بچو! پوری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے کیسے پیدا کیا؟

جواب: اپنی قدرت اور حکمت سے۔

سوال:(۷) پیارے بچو! روزی کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

سوال:(۸) پیارے بچو! دعائیں کون سنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

سوال:(۹) پیارے بچو! زندگی اور موت کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

سوال:(۱۰) پیارے بچو! تم اپنا سر کس کے سامنے جھکاتے ہو؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے سامنے۔

قال رسول الله ﷺ: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ. (الترمذي).

(رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دُعاء عبادت کا مغز ہے۔)

﴿۳﴾

گلستانِ دُعاء

﴿چھوٹے بچوں کیلئے کھانے وپینے، سونے وجاگنے، وضو وغسل وغیرہ کی دُعاؤں پر مشتمل قیمتی مجموعہ﴾

﴿اَہم اور کار آمد ہدایات﴾

برائے حضراتِ اَساتذۂ کرام

(۱). اس عنوان "**گلستانِ دُعاء**" میں بچوں کے لیے ان اعمال کی دُعائیں ذکر گئی ہیں، جن سے روزمرہ کی زندگی میں عموماً ہر انسان کو واسطہ پڑتا رہتا ہے، جیسے کھانا پینا، سونا جاگنا، بیت الخلاء جانا، آنا۔ وغیرہ وغیرہ، جہاں تک ہوسکے، اِن دُعاؤں کو اجتماعی طور پر اس طرح یاد کرائیں کہ بچوں کو اَز بر اور ذہن نشیں ہوجائے۔ واللّٰہ الموفق والمعین.

(۲). عنوان شروع کرنے سے پہلے، بچوں کے سامنے موضوع کی اہمیت وافادیت اور ضرورت سے متعلق آسان انداز میں کچھ ترغیبی باتیں بھی کرلینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے، اور بچوں میں پڑھنے لکھنے کا ذوق وشوق بڑھتا ہے، ساتھ ساتھ اس بات کی نگرانی بھی کریں کہ دعائیں اور سنتیں طلبہ کی عملی زندگی میں آرہی ہیں یا نہیں؟ اور ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو یا جب مناسب ہو، مہینہ میں کسی بھی روز، خاص طور سے عمل کی ترغیب دیں۔ وماتوفیقی الاباللّٰہ.

﷽

گلستانِ دُعاء

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دُعاء" کہتے ہیں۔

پیارے بچو! یاد رکھو کہ ہمارے آقا جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دُعاء مؤمن کا ہتھیار ہے، دِین کا ستون ہے اور زمین و آسمان کا نور ہے۔

[مستدرکِ حاکم:۱/٤٩٢]

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی جھولی، اپنے ہاتھ صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے پھیلائیں، اس لیے کہ وہی دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں، ان کے سوا کوئی نہیں کہ جو ہماری بگڑی بنادے، اس بات کو ذہن میں اچھی طرح بٹھالو، اور اللہ تعالیٰ سے خوب لولگا کر دعائیں مانگو، اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔

پیارے بچو! جناب رسول اللہ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے کامل نمونہ (ماڈل) ہے، لہٰذا آپ ﷺ کی زندگی کو جاننا ضروری ہے۔ کس موقع پر آپ ﷺ نے کیا عمل کیا؟ اور کس کس موقع پر آپ ﷺ نے کون کونسی دُعائیں پڑھیں؟ ان تمام کو سیکھنا اور ان پر عمل کرنا بہت ضروری ہے، اسی مبارک زندگی پر دنیا میں چین وسکون، امن والی زندگی اور عزت کے وعدے ہیں اور یہی زندگی اللہ تعالیٰ کو پیاری ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: (اے ہمارے پیارے نبی! لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو، تو (اس محبت کے سچا ہونے کی دلیل یہ ہے کہ) تم میری اتباع کرو، (میرا کہا مانو) تو اللہ تعالیٰ بھی تمہیں (اپنا) محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے

گا۔[سورۂ آل عمران]

لہٰذا **پیارے بچو!** ہمیں اور تمہیں، سب کو چاہیے کہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے مبارک طریقے کے مطابق زندگی گزاریں، آپ ﷺ کی اداؤں اور سنتوں سے محبت کریں، اُن کو اپنے سینے سے لگائیں، اور ان کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنائیں اور اسی میں اپنی دُنیوی واُخروی کامیابی سمجھیں، اور یہی سچی حقیقت ہے کہ آپ ﷺ کے طریقے میں ہی ہماری نجات کا سامان ہے۔

پیارے بچو! یہ بات خود بھی اچھی طرح سمجھ لو، اور اپنے گھر والوں، رشتہ داروں اور دُوسرے لوگوں کو بھی یہ باتیں سمجھاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے علم اور عمل اور عمر میں خوب خیر وبرکت فرمائیں گے۔ آمین

﴿۱﴾ ﴿کھانے سے پہلے کی دُعاء﴾

(۱)..... بِسْمِ اللّٰهِ. ترجمہ: میں اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں۔

(سنن الترمذی: ۲۸۸/٤، سنن أبي داوٗد: ۳٤۷/۳، شرح السنہ: ۲۷٥/۱۱، مظاہر حق: ۱۰۲/٥).

﴿۲﴾ اور بعض کتابوں میں یہ دعا بھی آئی ہے:

(۲)..... بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ. ترجمہ: اللہ کے نام سے کھانا کھاتا ہوں، اور اسی کے نام میں برکت ہے۔ (تفسیر مظہری: ۳۳۶/۱، حصن حصین: ۱۵۵، آئینہ نماز: ۹۱، ملدعا لمقبول: ۲۲۱، رزق کے خزانے: ۱۲۸).

﴿۳﴾ ﴿اگر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ. ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (کھانا کھاتا ہوں) اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں۔ (امام احمد: ۲۰۸/۶، ترمذی: ۲۸۸/۴، ابوداؤد: ۳۴۷/۳، حاکم: ۱۰۸/۴).

﴿۴﴾ دودھ (اور دودھ کی چائے) پینے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔ (مسند احمد: ۱/۲۲۵، سنن ابن ماجہ: ۲۳۸، عمل الیوم واللیلہ: ۱۷۲، حصن المسلم: ۱۱۴).

﴿۵﴾ سونے سے پہلے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ. ترجمہ: اے اللہ! میں آپ ہی کا نام لے کر مرتا ہوں (سوتا ہوں) اور (آپ ہی کا نام لے کر) زندہ ہوتا ہوں (بیدار ہوتا ہوں)۔ (صحیح البخاری: ۹۳۳، صحیح مسلم: ۳۴۸، عمل الیوم: ۷۴۷)

﴿۶﴾ علم کی زیادتی کیلئے یہ دعاء پڑھے

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. ترجمہ: اے میرے پروردگار! میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔ (منتخب اذکار: ۳۵)

﴿۷﴾ مصافحہ کرتے وقت کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ . ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔ (مسند احمد: ۴/۲۸۹، سنن ابی داؤد: ۵۲۱۱، سنن ترمذی: ۲۷۲۷، سنن ابن ماجہ: ۳۷۰۳، مشکوٰۃ المصابیح مع مظاہر حق: ۴۶۷۹).

☆......☆......☆

﴿مؤلف محترم کی جملہ مطبوعات حاصل کرنے کا اہم پتہ﴾

دارُالمطالعة، لجنة العلماء

نعیمیہ لائبریری، خورشید منزل، متصل مسجد خانقاہ، بڈھا کھیڑہ کاتلہ، ضلع سہارنپور، یوپی، انڈیا

خدام دارالمطالعة

(قاری) احمد نعیمی مظاہری، (ڈاکٹر) محمد ہارون انصاری، (مولوی) عبدالرحمٰن نعیمی، (مولوی) عبدالغفار نعیمی
(حافظ) محمد عزیر قریشی، (بھائی) محمد طارق قریشی، (حافظ) محمد جاوید، (بھائی) وزیر احمد، (بھائی) شوکت ملک.

برائے رابطہ 9897243116,9837975806,9045514927,9027144748,7677301

مَنْ تَرَكَ سُنَّتِيْ عَمَدًا فَكَأَنَّمَا قَتَلَنِيْ. (الاعتصام).

(رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری کسی سنت کو جان بوجھ کر چھوڑا، ایسا ہے، جیسا کہ اس نے مجھے قتل کیا۔)

﴿۴﴾

گلزارِ سنت

﴿کھانے و پینے، سونے و جاگنے، وضوو غسل وغیرہ کی سنتوں پر مشتمل قیمتی مجموعہ﴾

﴿اہم اور کار آمد ہدایت﴾

برائے حضراتِ اَساتذۂ کرام

(۱). اس عنوان "**گلزارِ سنت**" میں بچوں کے لیے ان اعمال کی سنتیں ذکر گئی ہیں، جن سے روز مرہ کی زندگی میں عموماً ہر انسان کو واسطہ پڑتا رہتا ہے جیسے کھانا پینا، سونا جاگنا، بیت الخلاء جانا آنا۔ وغیرہ وغیرہ، نیز خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات بھی ذکر کیے گئے ہیں، جو ہر مسلمان کی زبان پر ہونے چاہئیں جیسے الحمد للہ، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ وغیرہ۔ جہاں تک ہوسکے، اِن دُعاؤں اور سنتوں کو اجتماعی طور پر اس طرح یاد کرائیں کہ بچوں کو اَز بر اور ذہن نشیں ہو جائے۔

(۲). کتاب شروع کرنے سے پہلے بچوں کے سامنے موضوع کی اہمیت وافادیت اور ضرورت سے متعلق آسان انداز میں کچھ ترغیبی باتیں بھی کرلینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور بچوں میں پڑھنے لکھنے کا ذوق وشوق بڑھتا ہے ساتھ ہی ساتھ اس بات کی نگرانی بھی کریں کہ سنتیں طلبہ کی عملی زندگی میں آرہی ہیں یا نہیں؟ اور ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو یا حسب مناسب ہر مہینہ میں کسی بھی روز خاص طور سے عمل کی ترغیب دیں

ﷺ

﴿گلزار سنت﴾

پیــــارے بچــو! اللہ کے رسول، ہمارے نبی جناب رسول اللہ ﷺ کے طریقے کو "سُنَّتْ" کہتے ہیں۔

پیارے بچو! ہمارے آقا جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اُمت میں بگاڑ کے وقت، میری سنت کو مضبوطی سے پکڑا، تو اس کے لیے سو (۱۰۰) شہیدوں کا ثواب ہے۔[المعجم الكبير، الدر الثمين].

پیــــارے بچــو! جناب رسول اللہ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے کامل نمونہ (ماڈل) ہے، لہٰذا آپ ﷺ کی زندگی کو جاننا ضروری ہے۔ کس موقع پر آپ ﷺ نے کیا عمل کیا؟ اور کس موقع پر آپ ﷺ کی کیا سنت ہے؟ ان تمام کو سیکھنا اور ان پر عمل کرنا بہت ضروری ہے، اسی مبارک زندگی پر دنیا میں چین وسکون، امن وامان والی زندگی اور عزت کے وعدے ہیں اور یہی زندگی اللہ تعالیٰ کو پیاری ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: (اے ہمارے پیارے نبی! لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو، تو (اس محبت کے سچا ہونے کی دلیل یہ ہے کہ) تم میری اتباع کرو، (میرا کہا مانو) تو اللہ تعالیٰ بھی تمہیں (اپنا) محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔[سورۂ آل عمران]

پیــارے بچــو! ہمارے نبی جناب رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو جان بوجھ کر چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری کسی سنت کو جان بوجھ کر چھوڑا، ایسا ہے جیسا کہ اس نے مجھے قتل کیا۔[الاعتصام للشاطبي]

نیز اس کتابچہ میں خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے وہ مسنون کلمات بھی ذکر کیے گئے ہیں، جو ہر مسلمان کی زبان پر ہونے چاہئیں۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ، مَاشَاءَ اللّٰہُ وغیرہ۔ ان سنتوں اور کلمات کو اجتماعی طور پر یاد کرائیں. وما توفيقي الا بالله.

دو جہاں کی کامیابی، گر تجھے درکار ہے
ان کا دامن تھام لے، جن کا محمد ﷺ نام ہے
مِل نہ پائی کوئی منزل، پھر اُس کو
میرے نبی کی راہ سے جو بھی دور ہوا
محمد ﷺ کی محبت، دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہے اگر خامی، تو سب کچھ نامکمل ہے
کی محمد ﷺ سے وفا تو نے، تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

....

﴿کھانے کی سنتیں﴾

(۱) دستر خوان بچھانا۔ (صحیح بخاری)

(۲) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا اور نہ پونچھنا۔ (جامع ترمذی)

(۳) کھانے سے پہلے کی دعاء پڑھنا۔ (صحیح بخاری)

(۴) سنت طریقہ کے مطابق: ایک زانو، یا دو زانو بیٹھنا۔ (زادالمعاد)

(۵) دائیں ہاتھ سے کھانا۔ (صحیح بخاری)

(۶) اپنے سامنے سے کھانا۔ (صحیح بخاری)

(۷) تین انگلیوں سے کھانا۔ (صحیح مسلم)

(۸) اگر لقمہ گر جائے تو اُٹھا کر کھالینا۔ (جامع ترمذی)

(۹) برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔ (صحیح بخاری)

(۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ (جامع ترمذی)

(۱۱) کھانے میں عیب نہ نکالنا۔ (صحیح بخاری)

(۱۲) بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔ (صحیح مسلم)

(۱۳) کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا۔ (جامع ترمذی)

(۱۴) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔ (صحیح بخاری)

نوٹ: حضراتِ اساتذۂ کرام کو چاہیے کہ جب تک بچوں کو ایک موقع کی سنتیں ازبر نہ ہو جائیں، دوسری سنتوں کا سبق نہ دیں۔

﴿پانی پینے کی سنتیں﴾

(۱) دائیں ہاتھ سے پینا۔ (صحیح مسلم)

(۲) بیٹھ کر پینا، (البتہ آبِ زمزم اور وضوء کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔ شمائل ترمذی: ۱۴)۔ (جامع ترمذی)

(۳) دیکھ کر پینا۔ (سنن ابی داؤد)

(۴) "بسم اللہ" پڑھ کر پینا۔ (صحیح بخاری)

(۵) تین سانس میں پینا۔ (صحیح بخاری، شمائل ترمذی)

(۶) پینے کے بعد "الحمد للہ" کہنا۔ (جامع ترمذی)

﴿خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات﴾

﴿کسی مسلمان سے ملیں تو سلام کریں﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. ترجمہ: تم پر سلامتی ہو، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

﴿جب کوئی مسلمان سلام کرے، تو یہ جواب دیں﴾

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. ترجمہ: اور تم پر (بھی) سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

﴿اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے پڑھیں﴾

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. ترجمہ: اللہ سب سے بڑے ہیں۔

﴿نیچے اُترتے ہوئے پڑھیں﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ. ترجمہ: اللہ تعالیٰ (کی ذات) پاک ہے۔

﴿ہر اچھے کام کو شروع کرتے وقت پڑھیں﴾

بِسْمِ اللّٰهِ. ترجمہ: شروع کرتا ہوں، اللہ کے نام سے۔

﴿کوئی خیریت پوچھے یا کوئی نعمت حاصل ہو تو کہیں﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

﴿کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں﴾

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. ترجمہ: جو اللہ چاہے، اللہ کے علاوہ کسی کو کوئی طاقت نہیں۔

﴿کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں﴾

اِنْ شَاءَ اللّٰہُ. ترجمہ: اگر اللہ نے چاہا۔

نــــوٹ: حضراتِ اساتذۂ کرام کو چاہیے کہ جب تک بچوں کو ایک موقع کی سنتیں اَزبر نہ ہو جائیں، دوسری سنتوں کا سبق نہ دیں۔

﴿نعت پاک﴾

نعت: جن اشعار میں جنابِ نبیِ اکرم ﷺ کی تعریف ہو، اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

اللہ کا دُلارا پیارا نبی ہمارا
انوار کا منارہ پیارا نبی ہمارا
ایماں کی روشنی سے دل میں کیا اُجالا
جنت کی راہ دکھائی تحفہ دیا نرالا
بندوں کو جب بلایا خدا کے ایک در پر
زخمی ہوا بدن بھی کھائی ہے چوٹ سر پر
پیوند کی قبا تھی باندھا عمامہ سر پر
بستر بھی ٹاٹ کا تھا کچا مکاں بسیرا
اللہ کا دُلارا پیارا نبی ہمارا
انوار کا منارہ پیارا نبی ہمارا

☆......☆......☆

﴿۵﴾

مُفْتَاحُ الْحَدِيْث

﴿بچوں کیلئے ایمانیات، عبادات، معاملات، اخلاقیات اور معاشرت پر مشتمل احادیث طیبہ کا قیمتی مجموعہ﴾

﴿اہم اور کار آمد ہدایات﴾

برائے حضراتِ اَساتذہ کرام

(۱). اس عنوان "**مُفْتَاحُ الْحَدِيْث**" میں چھوٹے بچوں کے لیے، ایمانیات، عبادات، معاملات، اخلاقیات اور معاشرت سے متعلق مختصر مختصر الفاظ پر مشتمل دس (10) حدیثیں ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں، جہاں تک ہوسکے، اِن احادیثِ مبارکہ کو اجتماعی طور پر اس طرح یاد کرائیں کہ بچوں کو اَزبر اور ذہن نشیں ہوجائے، یاد کراتے وقت الفاظِ حدیث کی درستگی کا خصوصی اہتمام کریں۔ واللّٰہ الموفق والمعین.

(۲). کوئی بھی عنوان شروع کرنے سے پہلے، بچوں کے سامنے اس عنوان کی اہمیت وافادیت اور ضرورت سے متعلق آسان انداز میں کچھ ترغیبی باتیں بھی کرلینا، نہایت مفید ثابت ہوتا ہے، اور بچوں میں پڑھنے لکھنے کا ذوق وشوق بڑھتا ہے، ساتھ ساتھ اس بات کی نگرانی بھی کریں کہ سنتیں طلبہ کی عملی زندگی میں آرہی ہیں یا نہیں؟ اور ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو یا جب مناسب ہو، مہینہ میں کسی بھی روز، خاص طور سے عمل کی ترغیب دیں۔ وماتوفیقی الا باللّٰہ.

«مفْتَاحُ الْحَدِيْثِ»

پیارے بچو! ہمارے پیارے نبی جناب رسول اللہ ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ ﷺ کے کیے ہوئے کاموں کو "**حدیث**" کہتے ہیں، اور حدیث پاک کے یاد کرنے کو "**حفظِ حدیث**" کہتے ہیں۔

پیارے بچو! امام الانبیاء جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت میں سے جس شخص نے چالیس (۴۰) حدیثیں یاد کیں، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو میری شفاعت میں داخل فرمائیں گے۔[دبستانِ حدیث]

پیارے بچو! جس طرح قرآن کا علم حاصل کرنا ضروری ہے، اسی طرح حدیث کا جاننا بھی ضروری ہے، کیوں کہ حدیث قرآن کی تشریح ہے، اس کے بغیر قرآن کریم سمجھ میں نہیں آسکتا، جیسے قرآن کریم میں نماز کا حکم ہے کہ نماز پڑھو، لیکن طریقہ قرآن میں نہیں ہے، وہ حدیث سے معلوم ہوگا، لہٰذا حدیث سیکھنا، سکھانا اور دوسروں تک پہنچانا بہت ضروری ہے، نیز حدیث شریف میں اس کی فضیلت بھی وارد ہوئی ہے؛ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خوش وخرم (تروتازہ) رکھے اس شخص کو جو میری بات (حدیث) کو سنے، پھر اس کو یاد رکھے اور جیسے اُس کو سنا ہے، اس کو اُسی طرح (دوسروں تک) پہنچادے۔[سنن الترمذی]

حضراتِ صحابہ اور بزرگانِ دین نے ایک ایک حدیث کو سیکھنے کے لیے کئی کئی دن کا سفر کیا ہے اور تکلیفیں اُٹھائی ہیں، بخاری شریف میں حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ ایک حدیث کو حاصل کرنے کے لیے آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مہینہ کا سفر طے کیا، قیامت میں اس کا

فائدہ تو ضرور ملے گا، ساتھ ہی ساتھ زندگی میں حضور اقدس ﷺ کی حدیثیں عمل کا ذریعہ بنیں گی ،حدیث کا علم حاصل کرنے میں ہمارے نبی ﷺ کی حدیثیں زبانی یاد کرنا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو پورے طور پر دین اسلام سے وابستگی اور تعلق نصیب فرمائے۔ آمین.

میرے خدا! میرا اتنا سا کام ہو جائے
نبی کے چاہنے والوں میں نام ہو جائے
بہت آسان نسخہ ہے مصائب سے نکلنے کا
درودِ پاک پڑھنے میں اضافہ کر دیا جائے

﴿حدیث (۱) ایمانیات پر﴾

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلدِّیْنُ یُسْرٌ. (صحیح بخاری)

ترجمہ: دین آسان ہے۔

﴿حدیث (۲) عبادات پر﴾

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ. (مسند احمد)

ترجمہ: جنت کی چابی (کنجی) نماز ہے۔

﴿حدیث (۳) معاملات پر﴾

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا. (صحیح مسلم)

ترجمہ: جو ہم کو دھوکہ دے، وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

﴿حدیث (۴) معاشرت پر﴾

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ. (سنن ترمذی)

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

﴿حدیث(۵)اخلاقیات پر﴾

ہمارے پیارے نبیﷺ نے ارشادفرمایا:عَلَیۡکُمۡ بِالصِّدۡقِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:ہمیشہ سچ بات کہو۔

﴿حدیث(٦)ایمانیات پر﴾

ہمارے پیارے نبیﷺ نے ارشادفرمایا:اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّاتِ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:اعمال کادارومدارنیتوں پر ہے۔

﴿حدیث(۷)عبادات پر﴾

ہمارے پیارے نبیﷺ نے ارشادفرمایا:اَلطُّھُوۡرُ شَطۡرُ الۡاِیۡمَانِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:پاکی آدھاایمان ہے۔

﴿حدیث(۸)معاملات پر﴾

ہمارے پیارے نبیﷺ نے ارشادفرمایا:اَلۡعِدَۃُ دَیۡنٌ. (الاحادیث المنتخبہ)

ترجمہ:وعدہ کرنا(ادائیگی اورپوراکرنے کےاعتبارسے)قرض(کی طرح)ہے۔

﴿حدیث(۹)معاشرت پر﴾

ہمارے پیارے نبیﷺ نے ارشادفرمایا:اَلدِّیۡنُ النَّصِیۡحَۃُ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:دین خیرخواہی کانام ہے۔

﴿حدیث(۱۰)اخلاقیات پر﴾

ہمارے پیارے نبیﷺ نے ارشادفرمایا:اِجۡتَنِبُوا الۡغَضَبَ. (کنزالعمال)

ترجمہ:غصہ(کرنے)سے بچو۔

﴿مُناجاتِ باری تعالی﴾

میری پاکیزہ دعاؤں میں اثر دے یارب
علم کے پھول سے دامن میرا بھر دے یارب
چاہے جو کچھ ہو سلامت میرا ایمان رہے
آنکھوں میں نورِ حیا سینے میں قرآن رہے
زندگی بھر جو رہے ساتھ وہ دولت دیدے
میرے اللہ! کتابوں سے محبت دیدے
میری ہر بات میں اخلاص کا پہلو نکلے
دکھ کسی کا ہو میری آنکھ سے آنسو نکلے
دے اگر عزم سفر زادِ سفر بھی دیدے
زندگی دی ہے تو جینے کا ہنر بھی دیدے
کوئی غمگین اگر ہو تو اسے شاد کروں
ہر طرح بے کس و مجبور کی امداد کروں
میرے اندر کا مسلمان نہ کھونے پائے
میں کہیں جاؤں یہ پہچان نہ کھونے پائے
سنگ ریزہ ہوں مجھے ہمسر گوہر کر دے
ایک قطرہ ہوں ابھی مجھ کو سمندر کر دے
دل کشادہ رہے استاذ کی عزت کے لیے

میری ہر سانس ہو ماں باپ کی خدمت کیلئے
رشتہ سرکارِ دو عالم سے نہ چھوٹے یارب
ہاتھ سے دامن اسلام نہ چھوٹے یارب
میری پاکیزہ دعاؤں میں اثر دے یارب
علم کے پھول سے دامن میرا بھر دے یارب

☆......☆......☆

﴿مزید ذخیرۂ معلومات﴾

مجموعۂ چہل (۴۰) حدیث

احقر نے متعدد مدارس اسلامیہ ومکاتب دینیہ کے نصاب میں داخل کئی ایک عمدہ کتابیں ''چہل حدیث'' پر مشتمل دیکھیں ؛لیکن یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ ان میں ضعیف احادیث کی اکثریت کے ساتھ ساتھ ،موضوع (من گھڑت)احادیث بھی لکھی گئی ہیں ،بعض بقید حیات معتمد مصنفین و مہتممین کو اس طرف توجہ بھی دلائی گئی ،الحمد للہ انہوں نے احقر کی تحقیق پر اعتماد کیا ،اور اساتذہ کو بھی توجہ دلائی ،مگر ہمارے بعض محسن مصنفین ایسے بھی ہیں کہ جو اللہ کو پیارے ہوگئے ہیں ؛مگر ان کی کتابوں کے ناشرین سے رابطے کیے گئے ؛لیکن انہوں نے خاطر خواہ توجہ نہ دی ،اسی کا نتیجہ ہے کہ وہ کتابیں انہیں موضوع احادیث کے ساتھ شائع ہوتی آرہی ہیں ،جبکہ محدثین کا اتفاقی فیصلہ ہے کہ موضوع روایت کو بلا صراحتِ وضع لکھنا یا بیان کرنا حرام اور کبیرہ گناہ ہے ،احقر نے اس ''دینی فلاحی نصاب'' پر مشتمل کتابچہ میں صحیح اور حسن درجے کی چالیس احادیث بڑی تحقیق وتفتیش اور حوالوں کے اہتمام سے جمع کی ہیں

،اللہ تعالیٰ قبول فرمائے،اور اُمت کے ہر چھوٹے و بڑے کو اس سے مستفید فرمائے۔آمین.

جوطلب میں نے کیا،تو نے عنایت سے دیا
تیرے قربان،میرے ناز اُٹھانے والے

....

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حدیث:(۱)... اَلدِّیْنُ یُسْرٌ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:دین آسان ہے۔

حدیث:(۲)... اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:روزہ رڈھال ہے۔

حدیث:(۳)... عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:ہمیشہ سچ بات کہو۔

حدیث:(٤)... اَلْعِدَةُ دَیْنٌ. (الاحادیث المنتخبہ)

ترجمہ:وعدہ کرنا(ادائیگی اور پورا کرنے کے اعتبار سے)قرض(کی طرح)ہے۔

حدیث:(٥)... اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:دین خیر خواہی کا نام ہے۔

حدیث:(٦)... اَلْعَیْنُ حَقٌّ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:نظر کا لگ جانا برحق ہے۔

حدیث:(۷)... اِجْتَنِبُوا الْغَضَبَ. (کنز العمال)

ترجمہ:غصہ(کرنے)سے بچو۔

حدیث:(۸)...مَنْ صَمَتَ نَجَا.(المعجم الاوسط)

ترجمہ:جوخاموش رہااس نے نجات پائی۔

حدیث:(۹)...اِحْفَظْ لِسَانَکَ.(الکافی)

ترجمہ:اپنی زبان کی حفاظت کرو۔

حدیث:(۱۰)...تَهَادَوْا تَحَابُّوْا.(الادب المفرد)

ترجمہ:ہدیہ لیا،دیا کروآپس میں محبت والے ہوجاؤگے۔

حدیث:(۱۱)...لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا.(صحیح بخاری،المؤطا)

ترجمہ:آپس میں کینہ مت رکھو،اورایک دوسرے سے حسد مت کرو،اورایک دوسرے کی جڑیں مت کاٹو۔

حدیث:(۱۲)...کُلْ بِیَمِیْنِکَ.(صحیح مسلم)

ترجمہ:داہنے ہاتھ سے کھاؤ۔

حدیث:(۱۳)...تَوَضَّأْ وَارْقُدْ.(کنز العمال)

ترجمہ:وضوکرکے سویا کرو۔

حدیث:(۱٤)...اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ.(صحیح مسلم)

ترجمہ:پاکی آدھاایمان ہے۔

حدیث:(۱۵)...لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.(صحیحین)

ترجمہ:چغل خوری کرنے والاجنت میں نہ جائے گا۔

حدیث:(١٦)...اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ. (جامع ترمذی)

ترجمہ:دعاء عبادت کا مغز ہے۔

حدیث:(١٧)...لَایَرُدُّ الْقَدْرَ اِلَّاالدُّعَاءُ. (مسند احمد، جامع ترمذی)

ترجمہ:تقدیر کو دعاء کے علاوہ کوئی چیز نہیں ٹال سکتی۔

حدیث:(١٨)...اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ. (الترغیب والترہیب)

ترجمہ:دعاء مؤمن کا ہتھیار ہے۔

حدیث:(١٩)...اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ. (صحیحین)

ترجمہ:شرم وحیاء ایمان کی اہم شاخ ہے۔

حدیث:(٢٠)...اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا. (صحیح مسلم)

ترجمہ:اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہ مسجدیں ہیں۔

حدیث:(٢١)...شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا. (صحیح الجامع)

ترجمہ:جگہوں میں سب سے بدترین جگہ بازار ہیں۔

حدیث:(٢٢)...اَلْغِیْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا. (مجمع الزوائد)

ترجمہ:غیبت کرنا زنا سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔

حدیث:(٢٣)...عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ. (صحیح بخاری، اہوال القبور)

ترجمہ:قبر کا عذاب برحق ہے۔

حدیث:(٢٤)...لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (صحیحین)

ترجمہ:رشتہ داری توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

حدیث:(۲۵)...مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوۃُ. (مسند احمد)

ترجمہ:جنت کی چابی (کنجی) نماز ہے۔

حدیث:(۲۶)...مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا. (صحیح مسلم)

ترجمہ:جو ہم کو دھوکہ دے، وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

حدیث:(۲۷)...اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ. (سنن ابی داؤد)

ترجمہ:علماء کرام، انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔

حدیث:(۲۸)...اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ . (جامع ترمذی)

ترجمہ:بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

حدیث:(۲۹)...اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

حدیث:(۳۰)...اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.(مجمع البیان)

ترجمہ:قرآن کریم کی تلاوت بہترین عبادت ہے۔

حدیث:(۳۱)...خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:تم میں بہترین آدمی وہ ہے، جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔

حدیث:(۳۲)...مَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ. (سنن ابن ماجہ)

ترجمہ:جو تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو گرا دیتے ہیں۔

حدیث:(۳۳)...اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ. (جامع ترمذی)

ترجمہ:اپنے درمیان سلام کو عام کرو۔

حدیث:(٣٤)...اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ. (الکامل لابن عدی)

ترجمہ:جنت،ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

حدیث:(٣٥)...اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ. (سنن ترمذی)

ترجمہ:باپ،جنت کے دروازوں میں سے درمیانی (بیچ کا) دروازہ ہے۔

حدیث:(٣٦)...اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:مسلمان،مسلمان کا بھائی ہے۔

حدیث:(٣٧)...كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:ہر نشہ والی چیز شراب ہے،اور ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز حرام ہے۔

حدیث:(٣٨)...اَلدُّنْيَاسِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:دُنیا،ایمان والے کے لیے قید خانہ اور کافر و مشرک کے لیے جنت ہے۔

حدیث:(٣٩)...اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَانَبِيَّ بَعْدِيْ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:میں آخری نبی ہوں،میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

حدیث:(٤٠)...اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِخَوَاتِيْمِهَا. (صحیح بخاری)

ترجمہ:اعمال کا اعتبار،اُن کے خاتمہ پر ہے۔

پیارے بچو! امام الانبیاء جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:میری اُمت میں سے جس شخص نے چالیس (۴۰) حدیثیں یاد کیں،اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو فقیہ (عالم) بنا کر اُٹھائیں گے،اور میں اس کی سفارش کروں گا اور گواہی دوں گا۔[دبستانِ حدیث:۱۵،شمائل النبی ﷺ:۱۹،مؤلفات:سلمان الخیر نعیمی سہارنپوری]

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اس فضیلت کو حاصل کر کے دونوں جہاں کی کامیابی سے سرفراز ہوں۔وما توفیقی الا باللہ.

بچوں اور بڑوں کے لیے کارآمد دعائیں

وُضوشروع کرنے کی دعاء

(۱)....بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ.

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑائی اور بزرگی والا ہے اور خدا کیلئے سب تعریفیں ہیں دین اسلام پر۔ (امانی الاحبار شرح معانی الآثار:۱/۱۹۱، مراقی الفلاح:۳۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

(۲)....بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ:۱۴۴، عمل الیوم:۱۹، نسائی:۲۵، مراقی الفلاح:۳۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶، ارواء الغلیل:۱/۱۲۲، حصن المسلم:۱۸)

کلی کرتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ ،اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ قرآن کی تلاوت اور اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد کیجیے۔ (شامی:۱/۸۶، طحطاوی علی الدر:۱/۷۵، مراقی الفلاح:۳۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

ناک میں پانی دیتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ ،اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃَ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ مجھے جنت کی ہوا دیجیے اور دوزخ کی ہوا نہ دیجیے۔ (شامی:۱/۸۶، طحطاوی علی الدر:۱/۷۵، مراقی الفلاح:۳۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

منہ دھوتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ.

ترجمہ: اے اللہ میرے چہرے کو سفید کر دیجیے، جس روز چہرے سیاہ اور سفید ہوں۔ (کتاب الأذکار:٢٤، شامی:٨٦/١، طحطاوی علی المراقی:٧٦)

داہنا ہاتھ دھوتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا.

ترجمہ: اے اللہ میرا نامۂ اعمال قیامت کے دن، میرے داہنے ہاتھ میں دیجیے اور میرا حساب آسان لیجیے۔ (الاتحاف:٣٦١/٢، طحطاوی علی المراقی:٧٦)

بایاں ہاتھ دھوتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ.

ترجمہ: اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دیجیے اور نہ پشت کی طرف سے دیجیے۔ (ردالمحتار:٨٦/١، طحطاوی علی الدر:٧٥/١، طحطاوی علی المراقی:٧٦)

سر کا مسح کرتے وقت کی دعاء

(١)....بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ. (ردالمحتار:٨٦/١، طحطاوی علی الدر:٧٥/١، طحطاوی علی المراقی:٧٦)

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے عرش کے نیچے سایہ دیجیے جس روز آپ کے عرش کے سوا

کہیں سایہ نہ ہوگا۔

(۲)....اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشْرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے بال اور کھال پر جہنم کی آگ حرام فرما اور اس دن عرش کا سایہ عطا فرما، جس دن کوئی سایہ تیرے سایہ کے علاوہ نہ ہوگا۔ (کتاب الاذکار:۲۴)

کانوں کے مسح کے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ ،اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دیجیے جو بات سنتے ہیں، اور اچھی بات مانتے ہیں۔ (کتاب الاذکار:۲۴، احیاء، شامی:۱/۸۶، طحطاوی علی الدر:۱/۷۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

گردن کے مسح کے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دیجیے۔

(ردالمحتار: ۱/۸٦، طحطاوی علی الدر : ۱/ ۷٥ ، طحطاوی علی المراقی: ۷٦)

دایاں پیر دھوتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ.

ترجمہ: اے اللہ میرے قدم کو (پل) صراط پر ثابت رکھیے جس روز قدم پھسلتے ہوں

گے۔ (الاتحاف:۲/ ۳۶۷، شامی:۱/ ۸۶، طحطاوی علی الدر:۱/ ۷۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

بایاں پیر دھوتے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ.

ترجمہ: اے اللہ میرے گناہ بخش دیجیے اور میری کوشش کامیاب کر دیجیے اور میری تجارت کو باقی رہنے والی کہ ہلاک نہ ہو۔ (شامی:۱/ ۸۶، طحطاوی علی الدر:۱/ ۷۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

وضو کے بعد کی دُعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود خدا کے سوا، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔ (صحیح مسلم:۱/ ۱۲۲، سنن ابی داؤد:۱/ ۲۳، عمل الیوم:۲۱، شامی:۱/ ۸۶، طحطاوی علی الدر:۱/ ۷۵، مراقی الفلاح:۳۵، طحطاوی علی المراقی:۷۶)

اور اسکے بعد یہ دُعاء پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں سے بنا دیجیے، اور مجھ کو پاک رہنے والوں میں سے بنا دیجیے اور مجھے اپنے نیک بندوں میں سے بنا لیجیے۔ (سنن ترمذی:۱/ ۱۸، عمل الیوم لابن السنی:۲۱، نور الایضاح:۳۴، الاصباح:۳۴، مراقی الفلاح:۳۵، کتاب الاذکار:۸۹، طحطاوی علی المراقی:۷۶، حصن حصین:۱۱۵، حصن المسلم:۱۹، صحیح الترمذی:۱/ ۱۸)

وضو کے درمیان کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، اور میرے گھر میں کشادگی پیدا فرما، اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔ (عمل الیوم للنسائی: ۸۰، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۵)

غسل خانے میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ. (کتاب الأذکار: ۹۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔

کھانے کے بعد کی دعاء

(۱)....اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔ (مسند احمد: ۳/۳۲۔ سنن ترمذی: ۲/۱۸۴، مطبوعہ ہند، سنن ابی داؤد: ۵۳۹، عمل الیوم واللیلہ: ۱۵۸، سنن ابن ماجہ: ۲۳۶)

فائدہ: (برائے اساتذہ) یہاں ایک اہم علمی واصلاحی بات سمجھ لیجیے کہ بہت سی مسنون ومقبول دعاؤں پر مشتمل اُردو کتابوں میں یہ دعا مِنْ کی زیادتی کے ساتھ (من المسلمین) لکھی ہوئی ہے، اور اسی زیادتی کے ساتھ اس کو مسنون وماثور دعاء سمجھ کر لکھا اور پڑھا جاتا ہے، اگرچہ معنوی اعتبار سے اس میں کوئی زیادہ فرق اور غلطی نہیں معلوم ہوتی، مگر چونکہ یہ لفظ (مِنْ) آقائے دو جہاں، امام الانبیاء ﷺ سے ثابت نہیں ہے، اس لیے اس کو

حضرت ﷺ کی طرف سے سمجھ کر لکھنا یا پڑھنا بہت بڑی غلطی اور جہنم میں دخول کا باعث ہے، اس لیے کہ نبیٔ اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (صحيح البخاري: ۳۱/۱)

(ترجمہ: جو میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی، تو اس کو اپنا ٹھکانا جہنم میں تلاش کرنا چاہیے۔ اعاذنا اللّٰہ منه).

الحمد للہ! احقر نے اصل مآخذ ومراجع یعنی حدیث وتفسیر، سیرت وتاریخ کی سینکڑوں عربی کتابیں اس سلسلے میں دیکھی ہیں، جو مآخذ ومراجع کی حیثیت رکھتی ہیں، مگر کہیں پر بھی مِنْ کی زیادتی نظر سے نہیں گزری، لہٰذا خاص طور پر اردو کتابوں میں اس کی اصلاح بہت ضروری ہے، ہم نے بعض اردو کتابوں والوں کو اس طرف توجہ بھی دلائی ہے، اللہ تعالیٰ سب کو توجہ الی الخیر والصواب نصیب فرمائے۔ آمین.

اور بعض اُردو کتابوں میں حدیث کی بڑی بڑی کتابوں کے حوالوں سے مِنْ کی زیادتی لکھی گئی ہے، تو یاد رہے کہ وہ سب حوالے غلط ہیں، اُن کتابوں میں بھی مِنْ نہیں ہے، حضراتِ اساتذہ سے بھی مؤدبانہ درخواست ہے کہ بچوں کو بھی مِنْ کی زیادتی کے بغیر ہی رٹائیں اور یاد کرائیں، تاکہ بڑے ہو کر یہ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ وما توفیقی الا باللّٰہ.

روزہ کھولنے (افطار کرنے) کی دعاء

(۱)... اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیے ہوئے

رزق پر روزہ کھولا (افطار کیا)۔(سنن ابی داؤد:۳۲۲،الدعاء المسنون:۷٦)

(۲)...اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.(مجمع الزوائد:۳/۱۵٦،عمل الیوم واللیلہ:۱٦۲).

روزہ افطار کرنے کے بعد کی دعاء

(۱) ....ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

ترجمہ: پیاس جاتی رہی اور رگیں تر (سیراب) ہوگئیں اور ان شاءاللہ (روزہ کا) ثواب یقینی ہوگیا۔(سنن ابی داؤد:۲/۳۰٦،صحیح الجامع:۴/۲۰۹،حصن المسلم:۱۱۲،عمل الیوم واللیلہ:۴۷۱،حصن حصین:۱۷۲).

(۲)....اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرمادے۔

(عمل الیوم واللیله : ۱۷٤، کتاب الأذکار:۱٦۲،حصن حصین:۱۷۳).

پہلا (نیا) پھل دیکھنے (کھانے) کی دعاء

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے پھلوں، ہمارے شہر، اور ہمارے صاع اور مد (یعنی وزن کرنے اور ناپنے کے پیمانوں) میں برکت عطا فرما۔(صحیح مسلم:۲/۱۰۰۰،بغیۃ السالک شرح مؤطا امام مالک:۲/۵۰۴،عمل الیوم واللیلہ:۱۰۳،حصن المسلم:۱۱۷).

پانی پینے کے بعد کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (کنز العمال: ٤٥٦/٩، کتاب الدعاء للطبرانی: ٨٩٩/٢)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔

آبِ زمزم پینے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ. (حصن حصین: ۲۱۰)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم، کشادہ روزی اور بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

دودھ (اور دودھ کی چائے) پینے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔ (مسند احمد: ۲۲۵/۱، سنن ترمذی: ۱۸۳/۲، صحیح الترمذی: ۵۸/۳، سنن ابن ماجہ: ۳۳۸، عمل الیوم واللیلہ: ۱۷۲، حصن المسلم: ۱۱۴)۔

کھانے اور پینے کے بعد کی ایک اور دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا.

ترجمہ: تمام تعریفوں کا حقدار وہی ہے، جس نے کھلایا اور پلایا اور حلق سے سہولت کے ساتھ اتارا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔ (سنن ابی داؤد: ۱۸۷/۴۔ ۳۸۵۱، مشکوۃ مع مظاہر حق: ۱۰۴/۵)

کھانے، پینے کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ يَاحَیُّ

يَاقَيُّوْمُ. (كنز العمال:۹ ۱/ ۱۸۱).

ترجمہ: اللہ کے نام سے، ان اللہ کے نام سے جن کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، اے زندہ اور قائم رہنے والے!۔

نیا کپڑا پہننے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَاالثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّةَ. (سنن ابی داوٗد:۵۵۸، الترغیب والترھیب:۹۳، عمل الیوم واللیلة:۱۰۰)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے کپڑا پہنایا اور بغیر میری قوت وطاقت کے مجھے نوازا۔

فضیلت: حضرت معاذ ابن انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی نیا کپڑا پہنے اور یہ دُعاء پڑھے، تو اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (سنن ابی داؤد:۵۵۸)

سانپ، بچھو کی جھاڑ

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطًا. (نزل الابرار:۲۶۹، حصن حصین:۳۷۲، ابن السنی:۱۹۱)

علامہ قہستانیؒ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے مشائخ سے سنا ہے کہ اس جھاڑ کے ساتھ "سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ" بھی ملالیا کرے۔ (قول متین:۳۷۳)

سانپ، بچھو وغیرہ سے بچنے کی دُعاء

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے کلمات کے ذریعہ مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح المسلم:۲/ ۳۴۷، عمل الیوم للنسائی:۳۸۸، سنن ابن ماجہ:۲۵۱)

فائدہ: ابوصالح السمان (راوی) نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو یہ سکھا دیا تھا، ان کو بچھو ڈس لیتا، تو کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ١٠/ ٤١٨)

پیشاب رُک جائے یا پتھری ہو، تو یہ دعاء پڑھے

رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ.

(عمل الیوم: ٥٦٦-٥٦٧ سنن ابی داوٗد: ٥٤٣، الدعاء للطبرانی: ١٣٠٧/٢)

فائدہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ آپ ﷺ کا تجویز فرمودہ نسخہ (علاج) ہے، لہٰذا مبتلا شخص اس دعاء کو پڑھتا رہے، یہ نہ ہوسکے، تو پڑھ کر اس پر دم کردیا جائے، یا کاغذ میں لکھ کر اس کا پانی پلایا جائے۔

آگ سے جل جانے پر دُعاء

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ. (مسند احمد: ١٥٩، عمل الیوم: ٥٧٠)

زخم پھنسی وغیرہ کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.

(صحیح البخاری: ٨٥٥، صحیح المسلم: ٢٢٣/٢، ابن السنی: ١٩٢)

فائدہ: حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کے ہاتھ میں یا اور کسی مقام پر زخم پھنسی یا پھوڑا ہو تو انگلی رکھ کر یہ دعاء (جھاڑ) کرے۔

(شرح صحیح مسلم للنووی: ٢٣٢، نزل الابرار: ٢٧٢)

آنکھ آنے (دُکھنے) کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ. (نزل الأبرار:٢٦٧)

جسم میں درد ہو، تو یہ دعاء پڑھے

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عزت کے واسطے سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ٢/ ٢٢٤، الاذکار: ١١٤)

فائدہ: بدن کے جس حصہ میں درد ہو، وہاں ہاتھ رکھو اور پڑھو: "بِسْمِ اللّٰہِ" تین مرتبہ اور سات مرتبہ مذکورہ بالا دُعاء پڑھنے کا اہتمام کرو۔

ہمارے بعض اکابرین کے مجربات

روزی میں برکت کے لیے

(١) یَافَتَّاحُ، یَارَزَّاقُ، صبح وشام پڑھ لیا کریں۔

(٢) یَاغَنِیُّ، یَامُغْنِیُ، ١٠٠/مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں۔

بھاگے ہوئے اور گم شدہ کے لیے

(١) یَاحَفِیْظُ، یَامُعِیْدُ، تین تین تسبیح صبح وشام پڑھیں۔

(٢) اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ، بھاگے ہوئے شخص کے نام کے اعداد نکال کر اس کی تعداد کے مطابق صبح وشام پڑھیں۔

آنکھوں کی بینائی تیز کرنے کے لیے

(۱) فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَ کَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ، تین مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔

(۲) یَانُوْرُ، ہر نماز کے بعد ۱۱ ر مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

دماغی طاقت وقوت کے لیے

یَاقَوِیُّ، ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۱ ر مرتبہ پڑھیں۔

ناجائز مقدمات سے چھٹکارے کے لیے

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی أَمْرِہٖ ، ۱۴۶۰ ر مرتبہ، اول آخر پاک ، بعدہٗ درود شریف کے ساتھ رات کو پڑھیں۔

پیارے بچو اور بڑے حضرات! ہمیں چاہیے کہ ہم ظاہری اسباب اپنانے کے ساتھ ساتھ، اِن باطنی اور روحانی نسخوں کو بھی عمل میں لائیں۔ عاجزانہ دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دنیوی و اُخروی تمام حاجتیں اپنے خزانہ غیب سے پوری فرمائے۔ آمین و ماتوفیقی الا باللّٰه.

یَا رَبِّ! صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

☆......☆......☆

﴿حیاتِ نبویہ مبارکہ ﷺ ایک نظر میں﴾

ہم اپنے اس ''دینی فلاحی نصاب'' کے حصہ اول کو خیر البشر حضرت سرورِ کونین شافعِ محشر ﷺ کی مختصر حیاتِ طیّبہ و مبارکہ اور اسلامی تاریخ کی کچھ مختصر جھلکیوں پر ختم کرنا باعثِ سعادت سمجھتے ہیں؛ تا کہ حقیقی محبِّ رسول ﷺ کے لیے مرہمِ رحمت و اُلفت اور سامانِ تسلی و تشفی مہیا ہو، اور ہمارے نونہال بچے بھی بہ آسانی اس سے استفادہ کر کے اس کو حفظ کرنے کی کوشش کر سکیں۔

﴿حضرت نبی اکرم ﷺ کی ولادتِ باسعادت﴾

۲۲/اپریل واقعہ اصحابِ فیل کے ۵۰ یا ۵۵ دن بعد، یا ۲۰ یا ۲۱/اپریل ۵۷۱ء بمطابق ۹/یا ۱۲/ربیع الاوّل موسمِ بہار میں پیر کے دن صبح چار (۴) بجکر بیس (۲۰) منٹ پر مکہ مکرمہ میں سردارِ انبیاء محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ﷺ کی ولادتِ باسعادت ہاشمی خاندان کے قبیلہ قریش میں ہوئی۔

﴿۴/یا ۵/میلاد النبی ﷺ﴾

اپنی والدہ ماجدہ سیدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اور پھر ثویبہ کا دودھ نوش فرمانے کے بعد، یہ خدمت بابرکت حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے حصہ میں آئی، قبیلہ بنو سعد میں ہی قیام کے دوران عمر مبارک کے چوتھے یا پانچویں سال آپ ﷺ کے ساتھ شقِ صدر (سینہ مبارک چاک کیے جانے) کا پہلا واقعہ پیش آیا۔

﴿۶/میلاد النبی ﷺ﴾

۶/سال کی عمر میں والدہ محترمہ بی بی آمنہ بنت وہب انتقال کر گئیں، ان کے بعد دادا عبدالمطلب اور پھر ان کے بعد چچا ابوطالب آپ کے سرپرست و کفیل ہوئے، آپ

ﷺ کے والد ماجد آپ کی پیدائش سے دو ماہ قبل اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔

﴿۸/تا ۱۵/میلاد النبی ﷺ﴾

آپ کے دادا کی وفات ہوئی، چچا ابوطالب نے کفالت کی، آپ چچا کے ساتھ ملکِ شام تجارت کی غرض سے تشریف لے گئے، بحیرہ راہب سے ملاقات ہوئی۔

﴿۱۶/تا ۲۲/میلاد النبی ﷺ﴾

قریش کے ساتھ ہو کر جنگِ فجار میں بنوقیس سے جنگ کی، حلف الفضول، نامی ایک اصلاحی معاہدہ میں آپ نے شرکت فرمائی، شرفِ نبوت ورسالت سے مشرف ہونے کے بعد آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر ایک ایسے معاہدہ میں شریک ہوا کہ مجھے اس کے عوض سرخ اونٹ بھی پسند نہ تھے، اگر مجھے اس کے لیے دورِ اسلام میں بلایا جاتا، تو اسے قبول کرتا۔

نوٹ: آپ ﷺ مظلومین کی امداد کی کمیٹی ''حلف الفضول'' کے سرگرم رُکن رہے۔

﴿۲۵/میلاد النبی ﷺ﴾

تجارت کے شوق میں حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مال لے کر ملک شام گئے، بہت نفع ہوا، اور ۲۵/سال کی عمر میں آپ ﷺ کا حضرت خدیجہؓ بنت خویلد سے نکاح ہوا، خطبہ نکاح چچا ابوطالب نے پڑھا، جس میں اللہ کی حمد وثناء، آپ کے فضل اور شرف کے ذکر کے ساتھ ایجاب وقبول کے بعد مہر بیان کیا۔

﴿۳۵/تا ۴۰/میلاد النبی ﷺ﴾

۳۵/سال کی عمر میں بیت اللہ شریف کی تعمیر کے دوران حجرِ اسود کی اجتماعی تنصیب کے حکیمانہ فیصلہ نے شہر مکہ کو خانہ جنگی سے بچایا، حضرت فاطمہؓ پیدا ہوئیں، چالیس سال، چھ مہینہ، بارہ دن کی عمر میں

۱۰؍اگست ۶۱۰ء بمطابق ۲۱؍رمضان المبارک بروز پیر حضرت جبرئیل علیہ السلام، غارِ حراء میں پہلی وحی "اقرأ" لے کر تشریف لائے، اور آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کعبہ کا رُخ کر کے پہلی بار نماز پڑھی۔

﴿سنہ ۱؍تا ۵؍نبوی﴾

آپ نے تبلیغ شروع کی، بی بی خدیجہ، حضرت ابوبکر، حضرت علی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ایمان لائے، بیٹی رقیہ کا نکاح حضرت عثمانؓ کے ساتھ کیا، آپ کے حکم سے حبشہ کی طرف پہلی ہجرت (۱۵؍مظلوم مرد وعورتوں) اور دوسری ہجرت (۱۰۱؍مرد وعورتوں) ہوئی۔

﴿سنہ ۶؍نبوی﴾

ابوجہل نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ (نعوذ باللہ)

﴿سنہ ۷؍نبوی﴾

۴۷؍سال کی عمر میں شعبِ ابی طالب میں قید وبند کی آزمائش شروع ہوئی۔

﴿سنہ ۱۰؍۱۱؍نبوی﴾

شعبِ ابی طالب کی (تین سالہ سخت) اسیری (قید وبند کی زندگی) ختم ہوئی، آپ کے چچا سردار ابوطالب اور حضرت خدیجہؓ کا انتقال ہوا، حضرت سودہؓ بنت زمعہ سے آپ ﷺ کا نکاح ہوا، نیز سفر طائف اختیار فرمایا، مدینہ منورہ کے پہلے ۱۲؍خوش نصیب افراد ایمان کی دولت سے مالا مال ہوئے، اور حضرت عائشہ صدیقہؓ بنت حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے عقدِ نکاح ہوا، رجب المرجب کے مہینے میں سفر معراج ہوا، پانچ نمازیں دو دو رکعت فرض ہوئیں۔

﴿سنہ ۱۲؍نبوی﴾

شق صدر کا دوسرا واقعہ اور معراج، نیز بیعتِ عقبہ ثانیہ کے اہم واقعات پیش آئے۔

﴿سنہ ۱۳ / نبوی﴾

(پہلی ہجری) ۲۶ / صفر المظفر کو قریش مکہ نے آپ ﷺ کے قتل کا اجتماعی منصوبہ طے کیا، ۲۷ / صفر بمطابق ۱۳ / ستمبر ۶۲۲ء کو آپ ﷺ نے ہجرت کے لیے مکہ کو الوداع کہا، تین دن غارِ ثور میں رہ کر ۱۲ / ربیع الاوّل کو بمطابق ۲۷ / ستمبر ۶۲۲ء بروز جمعۃ المبارک آپ ﷺ نے مدینہ منورہ میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر کے سامنے نزولِ اجلال فرمایا۔

﴿سنہ ۱ / ہجری﴾

مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی، یہود اور دیگر کئی قبائل سے صلح کے معاہدے فرمائے، جہاد فرض ہوا، بیت المقدس قبلہ مقرر ہوا، تین فرض نمازوں میں دو رکعات کا اضافہ ہوا، بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہوئی۔

﴿سنہ ۲ / ہجری﴾

مختلف اہم غزوات کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک میں جنگ بدر ہوئی، رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے، زکوۃ فرض ہوئی، نمازِ عید کا حکم ہوا، بیت اللہ ہمیشہ ہمیش کے لیے قبلہ مقرر ہوا، اذان کا حکم ہوا، بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہا سے ۴۰۰ / مثقال چاندی پر ہوا، آپ کی بیٹی بی بی رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا اور اسی سال آپ ﷺ کو قتل کرنے کی تیسری ناکام کوشش کی گئی۔

﴿سنہ ۳ / ہجری﴾

مختلف اہم غزوات کے ساتھ ساتھ غزوۂ اُحد ہوا، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما پیدا ہوئے، بی بی رقیہؓ کی وفات پر حضور اکرم ﷺ نے ام کلثومؓ کا حضرت عثمانؓ بن عفان سے نکاح کیا، نیز حضرت حفصہ

بنت سیدنا حضرت عمر الفاروقؓ اور حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے رسول اکرم ﷺ کا نکاح ہوا۔

﴿سنہ ۴ ہجری﴾

شراب حرام ہوئی، حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما پیدا ہوئے، حادثۂ رَجیع اور بئر معونہ کے علاوہ بنونضیر اور غزوۂ بدر الکبریٰ پیش آئے، نیز حضرت ام سلمہؓ بنت ابی اُمیہ سے آپ ﷺ کا نکاح ہوا، اور حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کا انتقال ہوا۔

﴿سنہ ۵ ہجری﴾

بالخصوص غزوۂ احزاب یا خندق، اور غزوۂ بنوقریظہ پیش آیا اور ام المؤمنین سیدہ طاہرہ حضرت عائشہ صدیقہؓ پر بہتان (افک) کے واقعات پیش آئے، نیز آنحضرت ﷺ کا حضرت زینب بنت جحشؓ اور حضرت جویریہؓ سے نکاح ہوا۔

﴿سنہ ۶ ہجری﴾

صلح حدیبیہ کے واقعات پیش آئے، بیعت رضوان ہوئی، نیز آنحضرت ﷺ نے حضرت اُم حبیبہؓ رملہ بنت ابی سفیانؓ سے نکاح فرمایا۔

﴿سنہ ۷ ہجری﴾

بادشاہوں کو دعوتِ دین کے لیے خطوط تحریر فرمائے، اور ان پر مہر لگانے کے لیے انگوٹھی بنوائی، بالخصوص غزوۂ خیبر پیش آیا، آپ ﷺ کو بکری کے گوشت میں زہر کھلانے کی کوشش کی گئی، حضرت صفیہؓ بنت حیی اور حضرت میمونہؓ بنت حارث سے آپ ﷺ کے نکاح ہوئے، نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرۃُ القضاء ادا کیا، اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو زکوۃ پر امیر مقرر کیا۔

﴿سنہ ۸ ہجری﴾

حضرت خالد اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم اسلام لائے، غزوۂ موتہ، غزوۂ حنین (ہوازن) اور غزوۂ طائف کے واقعات پیش آئے مکہ والوں نے معاہدہ توڑا تو ان پر حملہ کیا مکہ فتح ہوا حضرت ابو سفیان اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما ایمان لائے، اور اسی سال آپ ﷺ کے دلخت جگر حضرت زینبؓ اور حضرت ابراہیمؓ دنیائے فانی سے رخصت ہوئے۔

﴿سنہ ۹ ہجری﴾

حج فرض ہوا، عدی بن حاتم طائی مسلمان ہوئے، آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حج جیسی اہم عبادت میں اپنی جگہ امام و امیر بنایا، اور دوسرے غیر ملکی غزوۂ تبوک کی مہم پیش آئی، زناء کا اقرار کرنے والی عورت کو سنگسار کرنے کا حکم دیا مختلف وفود قبائل قبولِ اسلام کے لیے حاضر ہوئے۔

﴿سنہ ۱۰ ہجری﴾

آپ ﷺ نے حجۃ الوداع (آخری حج) ادا فرمایا، ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) مسلمان (حضراتِ صحابہؓ) آپ کے ساتھ تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے ''وادیٔ عرنہ'' میں اپنی اونٹنی ''قصواء'' پر کھڑے ہوکر دنیائے انسانیت کا سب سے عظیم خطاب ارشاد فرمایا، جو رہتی دنیا تک کے لیے حقوقِ انسانی کے تحفظ کا عالمی منشور ہے۔

﴿سنہ ۱۱ ہجری﴾

۲۹ صفر المظفر کو مرضِ وفات کا آغاز ہوا، اپنے سامنے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اپنی جگہ امام بنا کر ۱۷ نمازیں پڑھوائیں، گویا حضرت ابو بکرؓ کو نماز، زکوۃ، حج ارکانِ دین میں عملاً خلیفہ و امام اور امیر متعین فرما دیا، بارہ ربیع الاوّل، بروز پیر، بوقتِ چاشت، بہ عمر ۶۳ سال، چار (۴) دن، روحِ پاک قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی، اِنَّا لِلّٰہِ